سرحدوں سے آگے پھولوں کی خوشبو

''ہندوستان کی پھولوں کی کاشت کی معیشت کا عروج''

ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کا شعبہ باغبانی کے ایک متحرک حصے کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ اسے سازگار زرعی و موسمی حالات، ثقافتی ضروریات اور تجارتی استعمال کے بڑھتے ہوئے امکانات سے تقویت مل رہی ہے۔ سال 26-2025 کے تیسرے پیشگی تخمینوں کے مطابق، پھولوں کی کاشت 4 لاکھ 10 ہزار ہیکٹر رقبے پر کی گئی اور اس کی پیداوار **48 لاکھ 82 ہزار میٹرک ٹن** رہی، جس میں آندھرا پردیش ملک میں سب سے آگے رہا۔ پھولوں کی برآمدات م **الی سال 22-2021 میں 21 کروڑ 67 لاکھ 40 ہزار امریکی ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 26-2025 میں 25 کروڑ 82 لاکھ 60 ہزار امریکی ڈالر** تک پہنچ گئیں، جو بین الاقوامی سطح پر ان کی بڑھتی ہوئی مانگ کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ شعبہ مذہبی تقریبات، آرائش، صنعتوں اور ادویہ سازی کے شعبوں کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ، قدر میں اضافے والی پیداوار اور برآمدات کے تنوع کے ذریعے کسانوں کے لیے روزگار اور آمدنی کے نئے مواقع بھی پیدا کر رہا ہے۔ باغبانی کے فروغ سے متعلق سرکاری مشنوں، تحقیقی اداروں، مالی امداد اور برآمدات میں سہولت فراہم کرنے کے اقدامات کے ذریعے حکومت کی معاونت نے پیداواری نظام کو مزید مستحکم کیا ہے۔ سائنسی اقدامات، جن میں سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کی قیادت میں شروع کیے گئے اقدامات بھی شامل ہیں، فصلوں کے تنوع، علاقائی تخصص اور وسیع تر منڈیوں تک رسائی کو ممکن بنا رہے ہیں۔

پھولوں کی صنعت کی ترقی کی بنیادیں

ہندوستان قدرتی تنوع سے مالا مال سرزمین ہے جہاں برف سے ڈھکے پہاڑوں اور زرخیز میدانوں سے لے کر خشک صحراؤں اور طویل ساحلی علاقوں تک مختلف قسم کے قدرتی خطے پائے جاتے ہیں۔ زرعی و موسمی حالات کا یہ تنوع مختلف علاقوں اور موسموں میں **بے شمار اقسام کے پھولوں** کی کاشت کے لیے سازگار ہے۔ ہندوستان میں پھولوں کو حاصل گہری ثقافتی، روحانی اور جذباتی اہمیت نے ان قدرتی خصوصیات کے ساتھ مل کر پھولوں کی کاشت کے ایک خوشحال شعبے کو فروغ دیا ہے۔

اس کی اقتصادی اور جمالیاتی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے **پھولوں کی کاشت کو ایک ''ابھرتی ہوئی صنعت'' (سن رائز انڈسٹری)** کے طور پر شناخت کیا ہے۔ ہندوستانی زراعت میں جو شعبہ کبھی نسبتاً محدود اہمیت کا حامل تھا، وہ اب باغبانی کے شعبے کا ایک متحرک حصہ بن چکا ہے۔ یہ شعبہ کسانوں کی آمدنی میں اضافے، زرعی برآمدات اور دیہی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے ۔ جبکہ اس میں جدید طریقہ ہائے کاشت اور ٹیکنالوجی کا استعمال بھی مسلسل بڑھ رہا ہے۔ آج پھولوں کی کاشت کے شعبے میں مختلف اقسام کی مصنوعات، پیداواری نظام اور قدر میں اضافے

کے متنوع طریقے شامل ہیں۔ صارفین کی بڑھتی ہوئی مانگ، منڈیوں کے وسیع ہوتے مواقع، پالیسی جاتی معاونت اور تکنیکی ترقی اس شعبے کی مسلسل ترقی کو رفتار دے رہی ہے۔

ہندوستان کی پھولوں کی معیشت کا جائزہ

پھولوں کی کاشت (فلوری کلچر) پھولوں کے معیار اور ان کی خوب صورتی کو اعلیٰ معیار تک پہنچانے کے مقصد سے پھول اگانے کا فن اور سائنس ہے۔ باغبانی کی ایک لازمی شاخ کے طور پر، اس میں **پھولوں اور آرائشی فصلوں کی کاشت** شامل ہے۔ جو پودے لگانے سے لے کر کٹائی تک کے مراحل پر محیط ہے۔ ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کا شعبہ باغبانی کے ایک متحرک حصے کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔

پھولوں کی کاشت سے حاصل ہونے والی مصنوعات کی اقسام

کھلے پھول : ایسے پھول جنہیں لمبی ڈنڈیوں کے بغیر توڑ کر فروخت کیا جاتا ہے، کھلے پھول کہلاتے ہیں۔ عموماً انہیں وزن کے حساب سے فروخت کیا جاتا ہے اور ان کا استعمال ہار اور گجرے بنانے میں عام ہے۔ گیندا اور چنبیلی اس کی مثالیں ہیں۔



کھلے پھولوں کے ہار فروخت کرنے والی خوردہ دکان

شاخ سمیت کاٹے گئے پھول : ایسے پھول جنہیں ڈنڈیوں سمیت توڑ کر فروخت کیا جاتا ہے، کٹے ہوئے پھول کہلاتے ہیں۔ ان کا استعمال عموماً گلدستے بنانے اور گلدانوں میں سجانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ **گلاب، جربرا، کارنیشن، آرکڈ اور للی** اس کی مثالیں ہیں۔



گلدستوں کی شکل میں گچھوں کی صورت میں فروخت کیے جانے والے شاخ سمیت کٹے ہوئے پھول

پھولوں کے علاوہ، پھولوں کی کاشت،ن ک **کٹی ہوئی پتیاں، گملے اور کیاریوں میں لگائے جانے والے پودے اور سجاوٹی پودے لگانے کا سامان** (جسے ی پودوں کی افزائش اور زمنی کی تزئین کے لے وبجے) شامل ہں۔

بازار میں نمایاں مقام رکھنے والے پھول

ہندوستان میں ملکی اور بین الاقوامی مانگ کے مطابق مختلف اقسام کے پھولوں کی کاشت کی جاتی ہے۔ان میں اہم اقسام درج ذیل ہیں:

- **گلاب : کرناٹک اور مہاراشٹر** میں بڑے پیمانے پر کاشت کیے جاتے ہیں اور ان کی برآمدی قدر زیادہ ہے۔
- **گیندا :** مذہبی تقریبات میں مقبول ہے اور **تمل ناڈو اور مدھیہ پردیش** میں بڑے پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔
- **کارنیشن، گل داؤدی اور جربرا :** برآمدات کے لیے قابو شدہ ماحول میں ان کی کاشت کی جاتی ہے۔
- **للی اور آرکڈ : سکم اور میزورم** جیسے مخصوص علاقوں میں اعلیٰ معیار کے یہ پھول اگائے جاتے ہیں۔

غیر ملکی اور نایاب اقسام کے پھولوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں **شمال مشرقی خطے** میں **آرکڈ اور انتھوریم** کی کاشت تجارتی طور پر فائدہ مند بن گئی ہے۔ یہ پھول شہری علاقوں میں باغبانی و آرائش، تقریبات کی سجاوٹ اور صحت و تندرستی کی صنعت میں بھی تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔

کھلے کھیتوں سے محفوظ کاشت گاہوں تک

ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کھلے کھیتوں اور محفوظ کاشت کے نظام، مثلاً گرین ہاؤسز، دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے۔اس کا انحصار متعلقہ فصل کی ضروریات پر ہوتا ہے۔ **کھلے کھیتوں** میں عموماً **گل داؤدی، گلاب، گیلارڈیا، للی، گیندا، ایسٹر اور رجن گندھا** جیسے پھولوں کی کاشت کی جاتی ہے۔

معیاری پھولوں کی بڑھتی ہوئی مانگ اور سال بھر ان کی دستیابی کی ضرورت کے پیش نظر گرین ہاؤسز جیسے محفوظ طریقہ ہائے کاشت کا استعمال بھی بڑھ رہا ہے۔ **گرین ہاؤسز** خاص طور پر جربرا اور کارنیشن جیسی برآمدات کے لیے اگائی جانے والی فصلوں کی کاشت میں اہمیت رکھتے ہیں۔ان کے ذریعے درجۂ

حرارت، نمی اور کاشت کے دیگر حالات کو بہتر طور پر قابو میں رکھا جاسکتا ہے۔اس سے پھولوں کے معیار میں یکسانیت، پیداوار میں بہتری اور بین الاقوامی منڈیوں کے معیار پر پورا اترنے میں مدد ملتی ہے۔

گلدستوں سے آگے: پھولوں کی کاشت کے متنوع استعمال

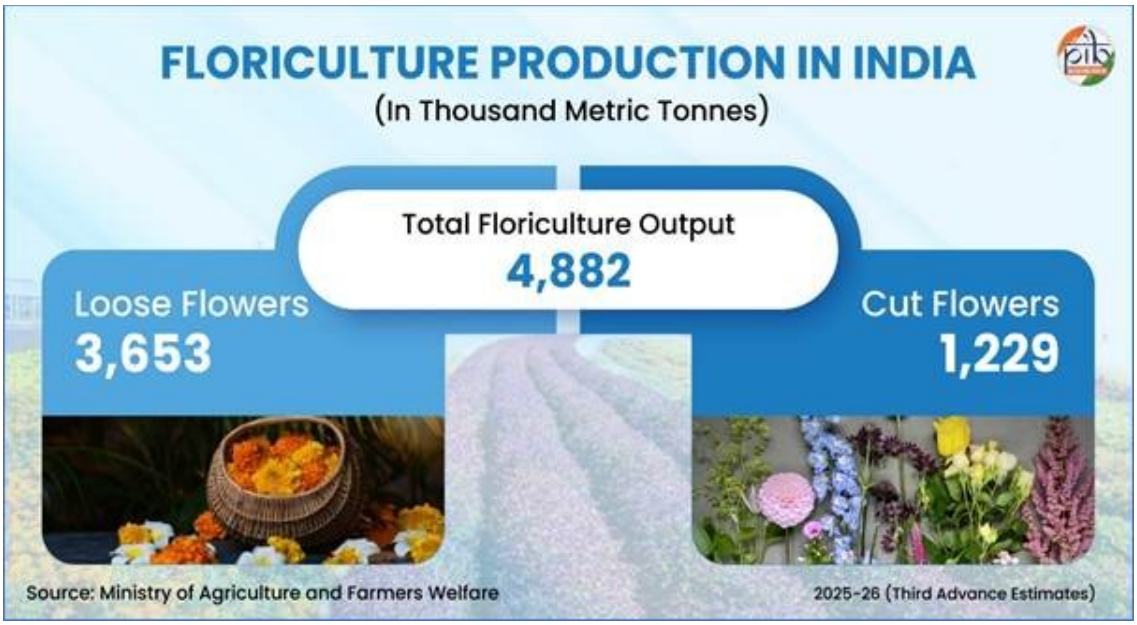
ہندوستان میں پھول روزمرہ زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ان کا ثقافتی، سماجی اور مذہبی روایات سے گہرا تعلق ہے۔ان روایتی استعمالات کے علاوہ، پھولوں کی کاشت کا شعبہ اب وسعت اختیار کرتے ہوئے خوشبو سازی، آرائش وزیبائش کی مصنوعات اور ادویہ سازی جیسے مختلف شعبوں میں بھی استعمال ہو رہا ہے۔

ملک میں پھولوں کے اہم استعمالات:

- **مذہبی اور سماجی روایات : چنبیلی، گیندا اور کرا سینڈرا** جیسے پھولوں کا استعمال عبادت، سماجی تقریبات اور ذاتی آرائش کے لیے عام ہے۔
- **طرزِ زندگی اور آرائشی استعمال** : شہری آبادی میں اضافے اور قابل صرف آمدنی بڑھنے کے باعث گلدستے تحفے میں دینے، تقریبات کے مقامات سجانے اور رہائشی و تجارتی عمارتوں کی خوب صورتی بڑھانے کے لیے پھولوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔
- **خوشبو سازی اور آرائشی مصنوعات : چنبیلی، لیونڈر اور گلاب کی پتیاں** خوشبوؤں اور آرائشی مصنوعات کی تیاری میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔
- **ادویہ سازی میں استعمال : کیلنڈیولا، گڑہل اور کیموما ئل** جیسی پھولوں کی فصلیں ادویات کی تیاری میں استعمال کی جاتی ہیں۔
- **رنگوں کا حصول** : گیندا اور گڑہل قدرتی رنگ بنانے اور رنگ نکالنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

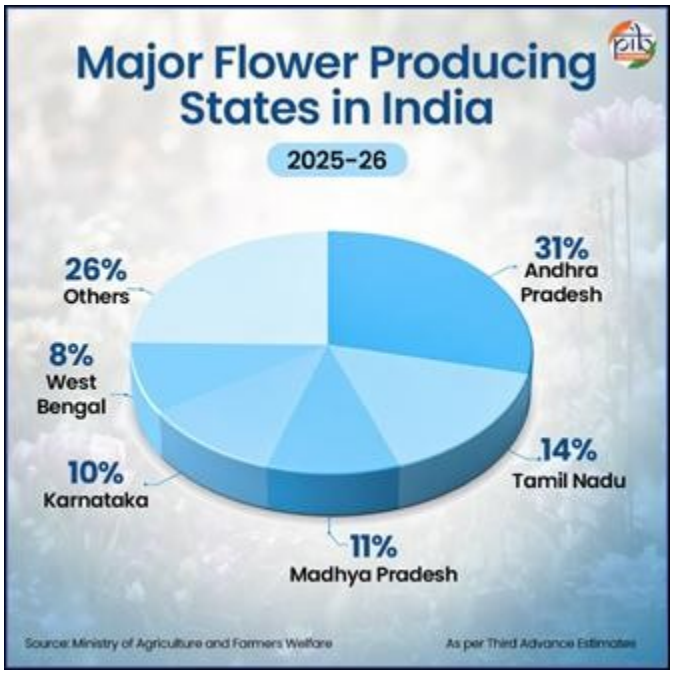
ہندوستان کے پھولوں کی کاشت کے اہم خطوں کا جائزہ

سازگار موسمی حالات اور منڈیوں میں بڑھتی ہوئی مانگ کے باعث ملک کے کئی علاقوں میں پھولوں کی کاشت کا دائرہ وسیع ہوا ہے۔سال 2025-26 کے تیسرے پیشگی تخمینوں کے مطابق، پھولوں کی کاشت کا کل رقبہ **4 لاکھ 10 ہزار ہیکٹر** رہا۔اسی مدت کے دوران **36 لاکھ 53 ہزار میٹرک ٹن کھلے پھولوں** اور **12 لاکھ 29 ہزار میٹرک ٹن شاخ سمیت کٹے ہوئے پھولوں** کی پیداوار ہوئی۔اس طرح پھولوں کی مجموعی پیداوار **48 لاکھ 82 ہزار میٹرک ٹن** تک پہنچ گئی، جو ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کے وسیع پیمانے اور اس کی تجارتی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔



پھولوں کی پیداوار میں پیش پیش ریاستیں

ہندوستان میں پھولوں کی پیداوار چند اہم ریاستوں میں زیادہ مرکوز ہے۔ سال 2025-26 کے تیسرے پیشگی تخمینوں کے مطابق ملک میں پھولوں کی مجموعی پیداوار میں **آندھرا پردیش** کا حصہ تقریباً **31 فیصد** رہا۔ اس کے بعد **تمل ناڈو (14 فیصد)**، **مدھیہ پردیش (11 فیصد)**، **کرناٹک (10 فیصد)** اور **مغربی بنگال (8 فیصد)** کا مقام رہا۔ دیگر اہم پھول پیدا کرنے والی ریاستوں میں **چھتیس گڑھ**، **گجرات**، **اتر پردیش**، **مہاراشٹر**، **اڈیشا** اور **تلنگانہ** شامل ہیں۔



شمال مشرقی ریاستوں کا مجموعی طور پر ہندوستان کی پھولوں کی کل پیداوار میں تقریباً **4 فیصد** حصہ رہا۔ان ریاستوں میں **آسام** کا نمایاں تعاون رہا، جہاں کھلے اور شاخ سمیت کٹے ہوئے، دونوں طرح کے پھولوں کی پیداوار کی جاتی ہے۔اس کے بعد **ناگالینڈ** کا مقام رہا، جہاں خاص طور پر شاخ سمیت کٹے ہوئے پھولوں کی پیداوار اہم ہے۔یہ تقسیم ملک بھر میں پھولوں کی کاشت کے وسیع جغرافیائی پھیلاؤ کی عکاسی کرتی ہے۔

پیداوار کی مضبوط بنیاد اور کاشت کے متنوع نظاموں نے بین الاقوامی پھولوں کی تجارت میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو بھی تقویت دی ہے۔

عالمی پھولوں کی منڈیوں میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی

پھولوں کی کاشت قدر میں اضافے والی زرعی برآمدات کا ایک حصہ ہے اور روایتی فصلوں کی کاشت کے علاوہ آمدنی کے اضافی مواقع بھی فراہم کرتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستان سے پھولوں کی برآمدات میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جو ہندوستانی پھولوں سے تیار کردہ مصنوعات کی بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی مانگ کی نشاندہی کرتا ہے۔پھولوں اور پھلوں وسبزیوں کے بیجوں سمیت پھولوں کی کاشت سے متعلق مصنوعات کی برآمدات مالی سال 22-2021 میں **21 کروڑ 67 لاکھ 40 ہزار امریکی ڈالر** سے بڑھ کر مالی سال 26-2025 میں **25 کروڑ 82 لاکھ 60 ہزار امریکی ڈالر** تک پہنچ گئیں۔یہ اضافہ ہندوستانی پھولوں سے تیار کردہ مصنوعات کی بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی مانگ اور برآمدات کے میدان میں مضبوط ہوتی مسابقتی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔

عالمی سطح پر ہندوستان کی اہم برآمدی منڈیاں

مالی سال 26-2025 کے دوران ہندوستان کے پھولوں اور بیجوں کی مختلف اہم بین الاقوامی منڈیوں میں زبردست مانگ رہی۔ **امریکہ** ہندوستانی مصنوعات کی برآمدات کے لیے سب سے بڑی منڈی کے طور پر ابھرا، جہاں **4 کروڑ 59 لاکھ 40 ہزار امریکی ڈالر** مالیت کی مصنوعات برآمد کی گئیں۔ اس کے بعد **نیدرلینڈز** کا مقام رہا، جو بین الاقوامی پھولوں کی تجارت کا ایک اہم مرکز ہے۔جہاں **4 کروڑ 21 لاکھ 80 ہزار امریکی ڈالر** مالیت کی مصنوعات برآمد کی گئیں۔ **بنگلہ دیش** نے پھولوں کی کاشت سے متعلق **1 کروڑ 65 لاکھ 10 ہزار امریکی ڈالر** مالیت کی مصنوعات درآمد کیں۔اسی طرح **متحدہ عرب امارات** اور **اٹلی** نے بالترتیب **1 کروڑ 63 لاکھ 50 ہزار امریکی ڈالر** اور **96 لاکھ 90 ہزار امریکی ڈالر** مالیت کی مصنوعات درآمد کیں۔یہ اعداد وشمار پھولوں کی کاشت سے متعلق مصنوعات کی برآمدات کے لیے روایتی اور نئی منڈیوں میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی رسائی کو نمایاں کرتے ہیں۔



پھولوں کی برآمدات کی متنوع اقسام

برآمدات کی اس کارکردگی کو پھولوں کی کاشت سے متعلق مختلف اقسام کی ان فصلوں سے تقویت مل رہی ہے، جن کی عالمی سطح پر کٹے ہوئے پھولوں کی تجارت میں خاص اہمیت ہے۔ ہندوستان سے برآمد کیے جانے والے اہم پھولوں میں **گلاب، کارنیشن، گل داؤدی، جربرا، گلیڈیولس، جپسوفیلا، لیٹریس، نیرین، آرکڈ، اچیلیا، انتھوریم، ٹیولپ اور للی** شامل ہیں۔ ان کی بدولت ملک دنیا بھر کی مختلف منڈیوں کی ضروریات اور معیار سے متعلق تقاضوں کو پورا کرنے کے قابل ہو رہا ہے۔

اس کے علاوہ، ہندوستان سے پھولوں کی کاشت سے متعلق مصنوعات کی برآمدات میں کئی اقسام شامل ہیں ۔ جن میں سے ہر ایک مخصوص بین الاقوامی منڈیوں کی ضروریات پوری کرتی ہے:

- **تازہ کٹے ہوئے پھول** : ان کی برآمدات بنیادی طور پر یورپ، جاپان، آسٹریلیا، مشرق وسطیٰ اور امریکہ کو کی جاتی ہیں۔
- **کھلے پھول** : ان کی زیادہ تر فراہمی خلیجی خطے کی ان منڈیوں میں کی جاتی ہے، جہاں ہندوستانی تارکین وطن کی آبادیاں موجود ہیں۔
- **آرائشی پتے** : ان کی برآمدات بنیادی طور پر یورپی ممالک کو کی جاتی ہیں۔
- **خشک پھول** : ان کی برآمدات امریکہ، یورپ، جاپان، آسٹریلیا، مشرق بعید اور روس سمیت متعدد ممالک کو کی جاتی ہیں۔
- **گملوں میں لگائے گئے پودے** : ان کی برآمدات محدود تعداد میں ممالک کو کی جاتی ہیں۔

برآمدات کے ان تمام زمروں میں **خشک پھول ہندوستان کی مجموعی پھولوں کی برآمدات میں ایک بڑا حصہ رکھتے ہیں** ، جس کی بنیادی وجہ ان کا زیادہ عرصے تک محفوظ رہنا اور وسیع تر منڈیوں تک رسائی ہے۔

شمال مشرق سے برآمدات کے میدان میں اہم پیش رفت

فروری 2025 میں **میزورم سے سنگاپور کو انتھوریم پھولوں کی پہلی کھیپ** برآمد کرنے کے لیے روانہ کی گئی۔ یہ ہندوستان کے شمال مشرقی خطے سے پھولوں کی برآمدات کے سلسلے میں ایک اہم سنگ میل تھا۔ اس کھیپ میں انتھوریم کے **1,024 کٹے ہوئے پھول** شامل تھے ۔ جن کا وزن 70 کلو گرام تھا اور انہیں گتے کے 50 ڈبوں میں پیک کیا گیا تھا۔ اس پہل کی قیادت **زرعی اور پراسیس شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے)** نے حکومت میزورم کے محکمۂ باغبانی کے اشتراک سے کی۔ یہ اقدام بیرون ملک نئی منڈیوں سے روابط قائم کرنے اور خطے کے پھولوں کی کاشت کرنے والے کسانوں کے لیے تجارت کے نئے مواقع پیدا کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

پالیسی جاتی معاونت کے ذریعے ترقی کو فروغ

حکومت نے ملک بھر میں پھولوں کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے ترقیاتی پروگراموں کی ایک وسیع رینج شروع کی ہے۔ ان کوششوں کا محور پیداوار، بنیادی ڈھانچے، تحقیق، صلاحیت سازی اور برآمدات میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

حکومت کی معاونت کے اہم شعبے درج ذیل ہیں:

- **پالیسی اور ادارہ جاتی معاونت** : ترقیاتی اقدامات بنیادی طور پر باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن (ایم آئی ڈی ایچ) کے تحت نافذ کیے جاتے ہیں۔ ان میں قومی مشن برائے باغبانی (این ایچ ایم)، شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے مشن برائے باغبانی اور قومی بورڈ برائے باغبانی شامل ہیں۔
- **مالی امداد اور قرض کی سہولت** : قومی بینک برائے زراعت و دیہی ترقی (نابارڈ) کسانوں کو محفوظ طریقہ کاشت اور جدید و دقیق زرعی طریقوں کو اپنانے کے لیے مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ جس سے پیداوار اور معیار میں بہتری آتی ہے۔
- **بیجوں کی پیداوار اور پودوں کی افزائش کا مواد** : پھولوں کے بیجوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بیج تیار کرنے والی متعدد کمپنیوں نے پھولوں کی بڑی پیداوار والی ریاستوں میں پیداواری مراکز قائم کیے ہیں۔ اس سے معیاری پنیری اور پودوں کی افزائش کے لیے درکار مواد کی دستیابی کو فروغ مل رہا ہے۔
- **رعایتیں اور مراعات** : پھولوں کی برآمدات کو فروغ دینے اور بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے کے لیے بیجوں، پودوں کی افزائش کے مواد، آلات اور فضائی مال برداری پر رعایتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

- **برآمدات کا فروغ** : برآمدات سے متعلق معاونت وزارتِ تجارت کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے، جس میں بنیادی کردار زرعی اور پراسیس شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) ادا کرتی ہے۔
- **تربیت اور صلاحیت سازی** : حکومت نے کسانوں اور کاروباری افراد کے لیے مختلف تربیتی پروگرام شروع کیے ہیں۔ان پروگراموں سے کسانوں کی فنی مہارتوں کو بہتر بنانے، جدید طریقہ ہائے کاشت اپنانے اور پھولوں کی کاشت کے شعبے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے میں مدد مل رہی ہے۔
- **تحقیق اور ترقی** : پھولوں کی کاشت سے متعلق تحقیق ہندوستانی کونسل برائے زرعی تحقیق (آئی سی اے آر) اور سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کے تحت متعدد اداروں میں کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ ریاستی زرعی یونیورسٹیوں کے شعبہ ہائے باغبانی اور ملک گیر مربوط منصوبہ برائے بہتریِ پھولوں کی کاشت کے تحت بھی تحقیق کی جاتی ہے۔

اس شعبے کو پالیسی جاتی معاونت، مالی امداد اور ادارہ جاتی تعاون سے مسلسل فائدہ پہنچ رہا ہے۔بہتر پالیسی نظام اور ہدف پر مبنی اقدامات سے پھولوں کی عالمی تجارت میں ہندوستان کی مسابقتی صلاحیت مزید مضبوط ہو گی۔

اختراعات کو فروغ: سائنسی تحقیق سے اعلیٰ قدر والی پھولوں کی کاشت تک

جیسے جیسے پھولوں کی کاشت کا شعبہ منڈی کی ضروریات کے مطابق ترقی کر رہا ہے ۔ویسے ویسے تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت سے پیداوار، معیار اور مصنوعات کے تنوع میں بہتری آ رہی ہے۔

سی ایس آئی آر مشن برائے پھولوں کی کاشت

سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) نے سائنس پر مبنی اقدامات کے ذریعے ہندوستان کے **پھولوں اور خوشبو کے شعبوں** کو مضبوط بنانے کے لیے دو اہم پروگرام تیار کیے ہیں۔

- **سی ایس آئی آر مشن برائے پھولوں کی کاشت** : سال 2021 میں شروع کیے گئے اس مشن کا مقصد کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا اور پھولوں کی کاشت کی صنعت کی ترقی میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانا ہے۔

- دسمبر 2025 تک اس مشن کے تحت 2,208 ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر پھولوں کی کاشت شروع کی جا چکی ہے۔
- اس سے ملک کی 26 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 399 کلسٹروں میں 16,220 افراد کو فائدہ پہنچا ہے۔

اس پروگرام کے تحت متعدد ٹیکنالوجیز تیار کر کے کاروباری افراد کو منتقل کی گئی ہیں اور تربیت و صلاحیت سازی کے متعدد پروگرام بھی منعقد کیے گئے ہیں۔

- **سی ایس آئی آر مشن برائے خوشبودار فصلیں** : سال 2017 میں شروع کیے گئے اس مشن کا مقصد خوشبودار فصلوں کی کاشت اور ان کی پراسیسنگ کے ذریعے دیہی آبادی کے ذرائع معاش کو بہتر بنانا ہے۔ یہ فصلیں خوشبو اور ضروری تیلوں کی صنعت کے لیے معیاری خام مال فراہم کرتی ہیں۔

- دسمبر 2025 تک خوشبودار فصلوں کی کاشت کا رقبہ بڑھ کر 51,000 ہیکٹر سے زیادہ ہو گیا تھا۔
- اس مشن کے تحت 28 ریاستوں میں 4,500 سے زیادہ خوشبودار فصلوں کے کلسٹر قائم کیے گئے ۔ جن میں قبائلی علاقوں کے 20 کلسٹر بھی شامل ہیں۔
- اس مشن میں ہنر مندی کی ترقی کو ترجیح دی گئی۔ اس سلسلے میں 2,096 تربیتی اور بیداری پروگرام منعقد کیے گئے ۔ جن کے ذریعے 1.22 لاکھ افراد کو تربیت دی گئی۔ ان میں 10,000 خواتین بھی شامل تھیں۔ اس کے علاوہ 110 سے زیادہ کاروباری افراد کو قدر میں اضافے والی مصنوعات تیار کرنے میں مدد فراہم کی گئی۔
- مجموعی طور پر ان اقدامات کے ذریعے دیہی علاقوں میں تقریباً 1 کروڑ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے اور 6,000 ٹن سے زیادہ ضروری تیلوں کی پیداوار ممکن ہوئی۔ تقریباً 600 کروڑ روپے مالیت کی اس پیداوار نے خوشبو اور اس سے متعلقہ صنعتوں کو اہم خام مال فراہم کیا۔

تحقیق کے یہ اقدامات ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کے شعبے کو مضبوط بنانے میں سائنسی معاونت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

تجربہ گاہ سے کھیتوں تک: ہندوستان کے نایاب پھولوں کی داستان

ہمالیہ میں ٹیولپ کی کاشت: امکانات سے بھرپور ایک باغ

ہمالیائی خطے (پالم پور) میں سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کے ادارے، انسٹی ٹیوٹ آف ہمالین بایو ریسورس ٹیکنالوجی (آئی ایچ بی ٹی) کے مشن برائے پھولوں کی کاشت کے تحت ہونے والی سائنسی تحقیق نے قدرتی موسمی سازگاری کو پھولوں کی منظم کاشت کے ایک نئے موقع میں تبدیل کرنے میں مدد دی ہے۔ سرد درجۂ حرارت اور موزوں زرعی و ماحولیاتی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، تحقیق پر مبنی اقدامات کے ذریعے ٹیولپ کی کاشت کو فروغ دیا گیا ہے۔ اس کام میں پودے لگانے کے لیے موزوں مواد کے انتخاب، پھول کھلنے کے ادوار اور فصل کے انتظام سے متعلق طریقۂ کار پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں بین الاقوامی معیار پر پورا اترنے والے ٹیولپ پھولوں کی کامیاب کاشت ممکن ہوئی ہے۔ اس سے اعلیٰ معیار کے آرائشی پھولوں کی پیداوار کے شعبے میں خطے کی حیثیت بھی مضبوط ہوئی ہے۔ مئی 2026 تک پالم پور کے ٹیولپ گارڈن میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ سیاح آئے، جو پھولوں کی کاشت پر مبنی سیاحت کو فروغ دینے کے اس کے امکانات کو اجاگر کرتا ہے۔

ہمالیہ میں ٹیولپ کی کاشت کا یہ اقدام ظاہر کرتا ہے کہ ہدف پر مبنی تکنیکی اقدامات کے ذریعے فصلوں کے تنوع کو کس طرح فروغ دیا جا سکتا ہے۔ یہ اعلیٰ قدر والی پھولوں کی کاشت میں علاقائی تخصص کو مضبوط بنانے کے امکانات کو بھی نمایاں کرتا ہے۔



تصویر : ہماچل پردیش کے پالم پور میں سی ایس آئی آر-آئی ایچ بی ٹی کا ٹیولپ گارڈن۔

اڈیشہ میں یوسٹوما کی کاشت: امید کی ایک نئی کرن

ہمالیہ کے سرد پہاڑی علاقوں سے مختلف، سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کی ایک اور تجربہ گاہ نے پھولوں کی کاشت کے میدان میں ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔اڈیشہ کے بعض علاقوں (سمبل پور) میں **یوسٹوما** کی کامیاب کاشت غیر روایتی موسمی حالات میں نایاب اقسام کے پھولوں کو اگانے کی ایک اہم کامیابی ہے۔پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ فصل گرم علاقوں کے لیے موزوں نہیں ہے، لیکن درجۂ حرارت کو قابو میں رکھنے، بیماریوں کی روک تھام اور کاشت کے طریقوں سے متعلق سائنسی رہنمائی کے ذریعے اس کی کامیاب کاشت کی گئی۔اس کے نتائج سے ثابت ہوا کہ **جدت طرازی کے ذریعے موسمی رکاوٹوں پر قابو پاکر کسانوں کے لیے آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کیے جاسکتے ہیں**۔اڈیشہ کا یہ تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ **سائنسی رہنمائی میں کی جانے والی کاشت** کس طرح کسانوں کو **زیادہ قدر والی منڈیوں** سے جوڑ سکتی ہے۔



تصویر :اڈیشہ میں یوسٹوما کا پہلا پھول

پالم پور کے ٹیولپ کے کھیتوں میں چہل قدمی کرنے والے یا سمبل پور میں یوسٹوما کے ہلکے رنگوں والے پھولوں کی خوب صورتی سے لطف اندوز ہونے والے سیاحوں کے لیے یہ تجربہ محض ظاہری دل کشی تک محدود نہیں ہے۔ یہ تجربہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کس طرح تجربہ گاہوں میں حاصل ہونے والا علم خاموشی کے ساتھ، لیکن مؤثر انداز میں، عملی طور پر کھیتوں میں کامیابی میں تبدیل ہو رہا ہے۔ یہاں اختراع جڑ پکڑ رہی ہے اور ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کے بدلتے ہوئے منظر نامے کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔

پائیدار ترقی کے لیے تیار ایک شعبہ

ہندوستان میں پھولوں کی کاشت کا شعبہ باغبانی کے ایک محدود دائرے سے آگے بڑھ کر متنوع اور تجارتی اعتبار سے اہم زرعی سرگرمی بن چکا ہے۔ اس کی ترقی کی بنیاد ملک کے متنوع زرعی و موسمی حالات، گھریلو مانگ میں اضافے، منڈیوں سے بہتر روابط اور برآمدات کے بڑھتے ہوئے مواقع پر قائم ہے۔ اس شعبے کا مستقبل محض کاشت تک محدود رہنے کے بجائے پیداوار میں قدر کے اضافے سے وابستہ ہے۔ محفوظ ماحول میں کاشت، جدید اور درست ٹیکنالوجی، بہتر معیار کے پودے لگانے کے مواد، برداشت کے بعد پیداوار کے انتظام اور معیار کے ضوابط کو زیادہ سے زیادہ اپنانے سے پیداواری صلاحیت اور منڈی میں مسابقت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ پالیسیوں کی مسلسل حمایت، اداروں کی مضبوطی اور منڈیوں سے بہتر روابط کے ذریعے پھولوں کی کاشت کا شعبہ کسانوں کی آمدنی، دیہی کاروباری سرگرمیوں اور زرعی برآمدات کو فروغ دے سکتا ہے۔

روایتی پھولوں سے لے کر نایاب اقسام اور قدر میں اضافے کے حامل استعمالات تک اس شعبے کا بڑھتا ہوا دائرہ علاقائی تخصص اور کاروبار کے نئے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان ایک متنوع اور ٹیکنالوجی سے آراستہ زرعی معیشت کی جانب بڑھ رہا ہے، پھولوں کی کاشت کا مستقبل قدر میں اضافے اور روزگار کے بہتر مواقع کی امید دلاتا ہے—یعنی "ایک ایک پھول کے ساتھ"۔

حوالہ جات

Ministry of Agriculture and Farmers Welfare

https://www.csir.res.in/en/csir-science-stories/indias-exotic-flower-revolution#:~:text=Eustoma's%20success%20proves%20that%20India's,of%20400%20farmer%20clusters%20nationwide.&text=By%20connecting%20Himalayan%20farmers%20with,flowering%20of%20India's%20scientific%20spirit.

https://epubs.icar.org.in/index.php/IndHort/article/view/160122/57269

https://megagriculture.gov.in/PUBLIC/floriculture_default.aspx

https://purulia.gov.in/horticulture/

https://agriwelfare.gov.in/hort-state-level

https://ccsniam.gov.in/img/saraswati_Finalreport.pdf

Ministry of Commerce and Industry

https://apeda.gov.in/Floriculture

https://apeda.gov.in/FloricultureAndSeeds

https://agriexchange.apeda.gov.in/

https://www.investindia.gov.in/blogs/indian-floriculture-sunrise-sector

https://www.ibef.org/research/case-study/india-s-floriculture-sector-blooming-with-export-potential-and-rural-prosperity

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2113965&reg=3&lang=2

Ministry of Science & Technology

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2198763&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2266281&reg=48&lang=2

Ministry of Education

https://cbseacademic.nic.in/ecbse/pdfs/Basic%20Horticulture-I%20%28SH%29%20-%20XI.pdf

https://ncert.nic.in/vocational/pdf/kegr101.pdf

PIB Backgrounder

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=155126&id=155126&reg=48&lang=2

پی ڈی ایف دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں.pdf

PIB Research

Bottom of Form

*****

(ش ح۔م ح۔م ز)

U. No. 8131

PIB Backgrounder

Blooming Beyond Borders

"The Rise of India's Floriculture Economy"

(Release ID: 2340270)